سوال

انصاف(253)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دازواج کے لئے کیا حکم ہے ،اگریہ جائز ہے توکیا عدل وانصاف شرط ہے ؟کیا یہ بھی عدل وانصاف کا حصہ ہے کہ مباشرت کرنے اورشب بسری کرنے میں بھی مساوات ہو؟جو شخص عدل وانصاف توکرسکتا ہو لیکن تعدد ازواج سے اس کا مقصود فخر ومباہات ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ںد!

س شخص کے لئے سنت ہے ،جس میں اس کی طاقت ہو اور اس سے اس کا مقصود عفت وپاکبازی ، غض بصر، تکثیر نسل اورامت کی حوصلہ افزائی ہو تاکہ امت اس حلال طریقے کو اختیار کرکے حرام سے بچ سکے اورامت مسلمہ کثرت کے اسباب کو اختیار کرسکے تاکہ دنیا میں اللہ تعالی کی عبادت کرنے والوں کی ک

الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا (النساء ۴/۳)

یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے توان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو اوراگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاو گے ۔''

یا :

كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب ۳۳/۲۱)

ے لئے رسول اللہ (ﷺ) کی ذات میں بہترین (عمدہ) نمونہ موجود ہے ۔''

نبی ﷺ کے حبالہ عقد کئی ازواج مطہرات تھیں ،آپؐ ان میں عدل وانصاف فرمایا کرتے تھے اورپھر اس کے ساتھ یہ دعا بھی فرماتے کہ :

((اللھم حزا قسمی فیما املک فلا تلمنی فیما تملک ولا املک))

.ایہ میری وہ تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں اوراس میں مجھے ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے مگر میں مالک نہیں ہوں ۔''

ہے ،واللہ ولی التوفیق ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 342

محدث فتویٰ